The Dawood Foundation

NATURE SERIES

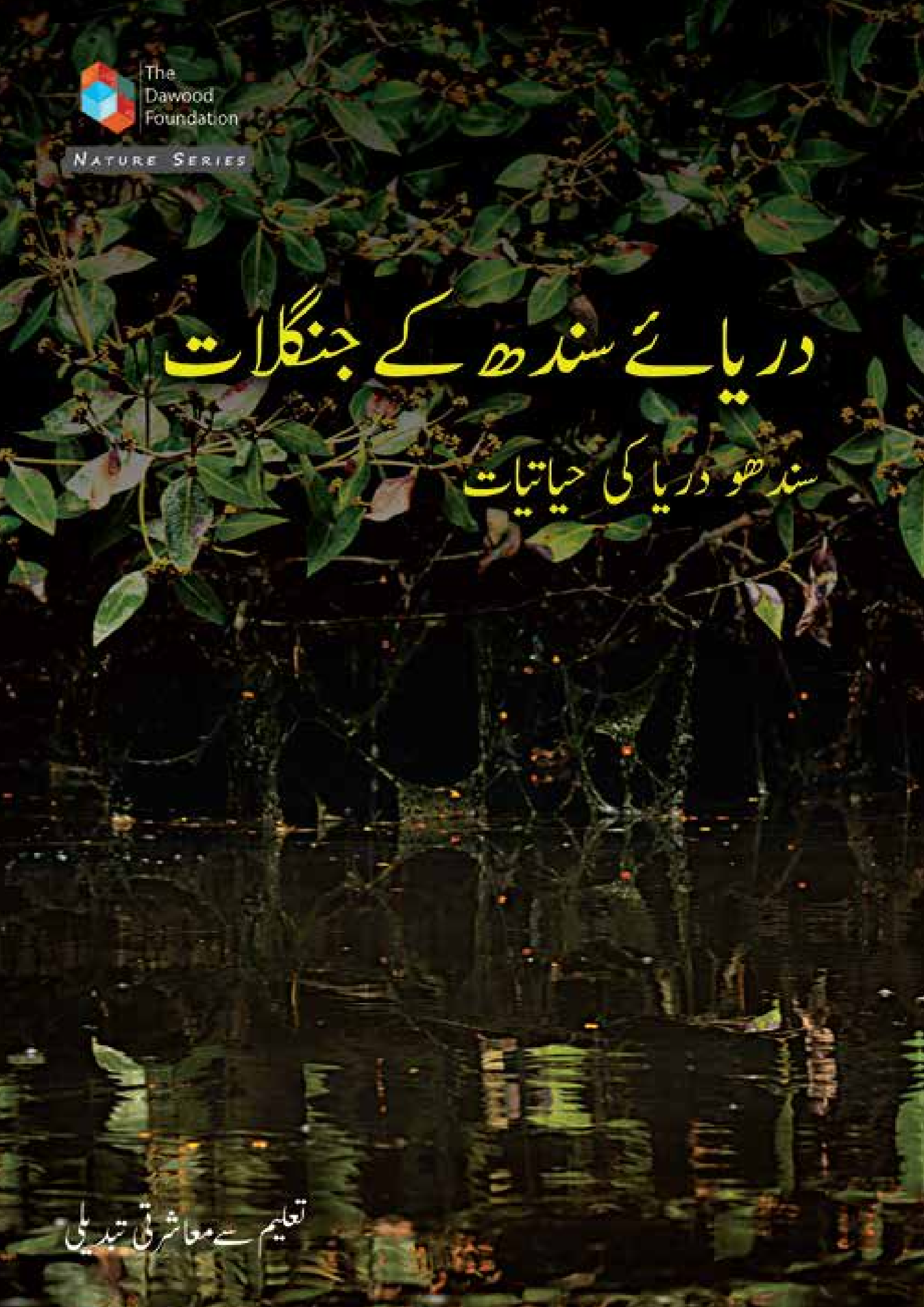

دریائے سندھ کے جنگلات

سندھو دریا کی حیاتیات

تعلیم سے معاشرتی تبدیلی

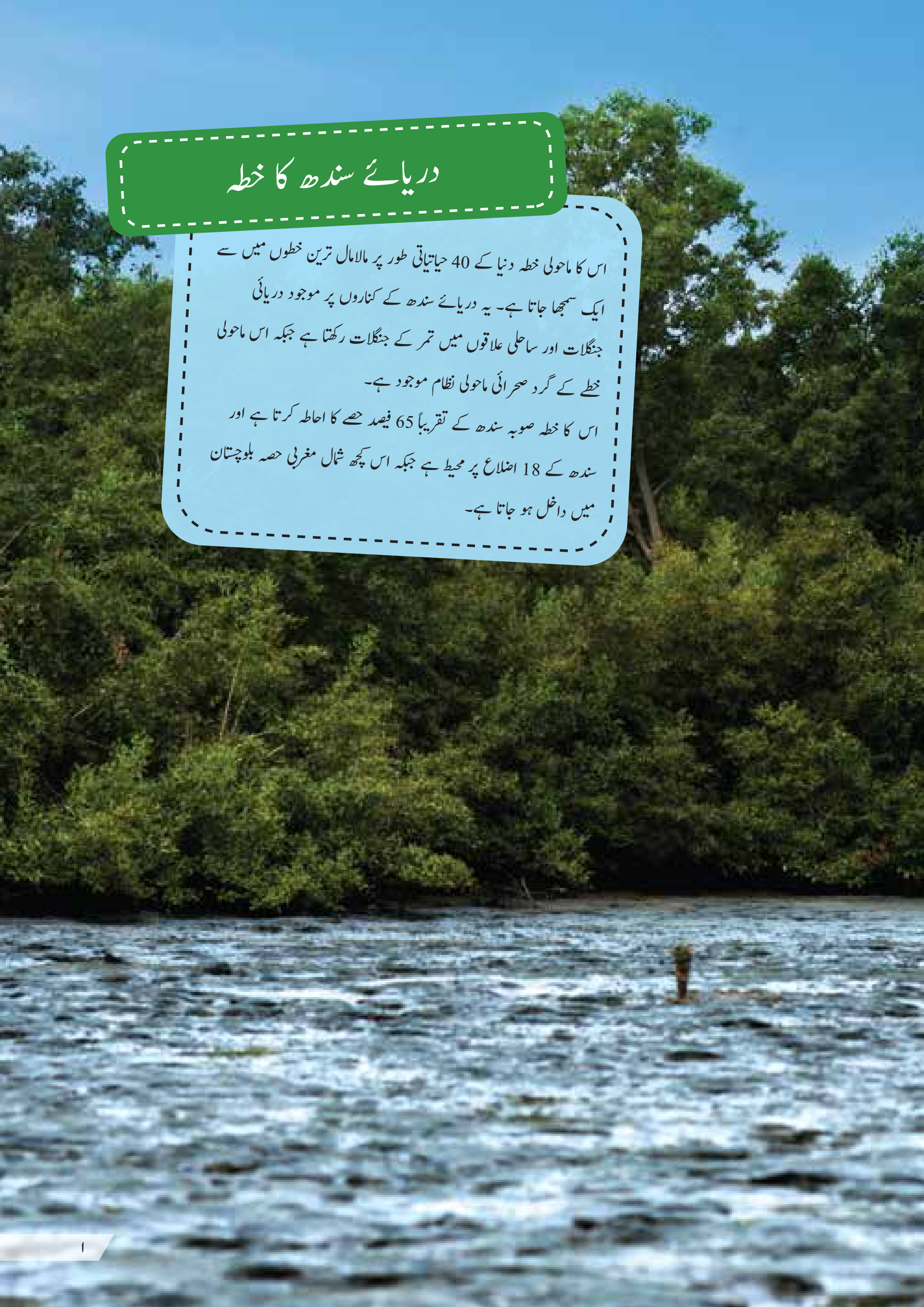

دریائے سندھ کا خطہ

اس کا ماحولی خطہ دنیا کے 40 حیاتیاتی طور پر مالامال ترین خطوں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ یہ دریائے سندھ کے کناروں پر موجود دریائی جنگلات اور ساحلی علاقوں میں تمر کے جنگلات رکھتا ہے جبکہ اس ماحولی خطے کے گرد صحرائی ماحولی نظام موجود ہے۔

اس کا خطہ صوبہ سندھ کے تقریباً 65 فیصد حصے کا احاطہ کرتا ہے اور سندھ کے 18 اضلاع پر محیط ہے جبکہ اس کچھ شمال مغربی حصہ بلوچستان میں داخل ہو جاتا ہے۔

نیل گائے

نیل گائے سب سے بڑا ایشیائی غزال ہے اور برصغیر کا مقامی جانور ہے۔ ماداؤں میں کھال پیلی-بھوری ہوتی ہے جبکہ بڑے ہوتے ہوئے نر میں نیلگوں مائل سرمئی رنگ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ ہونٹوں اور گلے کے کناروں پر سفید دھبے ہوتے ہیں۔ نروں کے سینگ 8 سے 10 انچ بڑے ہوتے ہیں جو سیدھے اور آگے کی جانب جھکے ہوئے ہوتے ہیں۔ سبزی خور نیل گائے گھاس اور نباتات کھانے کو ترجیح دیتی ہے، ہندوستان کے خشک منطقہ حارہ کے جنگلات میں جنگلی پودے بھی کھاتی ہے۔

حفاظت کا درجہ: معمولی تشویش

دلچسپ پہلو: نیل گائے عام طور پر دن میں کام کرتی ہے اور علی الصبح اور دوپہر کے آخری اوقات میں زیادہ متحرک نظر آتی ہے۔

سکندری طوطا

سکندری طوطا ایک درمیانے حجم کا طوطا ہے جو سکندر اعظم سے موسوم ہے، جو اسے پنجاب سے مختلف یورپی و بحیرۂ روم سے ملحقہ ممالک میں لے گئے تھے۔ بڑے ہندوستانی طوطے مشرقی افغانستان، پاکستان، شمالی ہندوستان، وسطی ہندوستان، مشرقی ہندوستان، نیپال اور بھوٹان میں پائے جانے والی اقسام میں سے ایک ہے۔

حفاظت کا درجہ: لگ بھگ خطرے کے قریب

بالغ نر کے گال کے نچلے حصے میں ایک چوڑی سیاہ پٹی ہوتی ہے۔ یہ مختلف جنگلی اور کاشت شدہ بیج، کلیاں، پھول، پھل اور گریاں کھاتا ہے۔ اس کے جُھنڈ پکے ہوئے پھلوں اور مکئی و جوار جیسی فصلوں کو بڑا نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

دلچسپ بات: سکندری طوطا یورپ میں آنے والے اوّلین طوطوں کی اقسام میں سے ایک تھا۔

الّو

باڑوں کا الّو الّوؤں کی سب سے زیادہ پائی جانے والی قسم ہے بلکہ تمام پرندوں میں سب سے زیادہ۔ باڑے الّو دنیا میں تقریباً ہر جگہ پایا جاتا ہے۔ یہ الّو درمیانے حجم کا، زردی مائل رنگت کا حامل ہوتا ہے جس کے بڑے پر اور چھوٹی چوکور سی دم ہوتی ہے۔ یہ الّو چمگادڑیں، چھپکلیاں، مینڈک اور کیڑے مکوڑے کھاتا ہے۔

حفاظت کا درجہ: معمولی تشویش

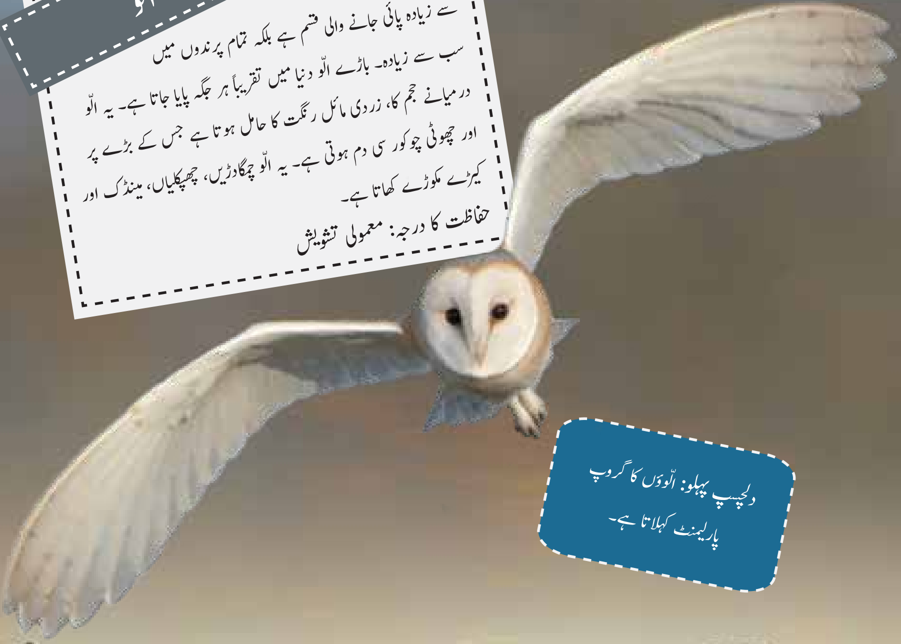

دلچسپ پہلو: الّوؤں کا گروپ پارلیمنٹ کہلاتا ہے۔

نرم کھال والا اودبلاؤ

یہ دنیا میں پائی جانے والی اود بلاؤں کی 13 اقسام میں سے ایک ہے۔ اودبلاؤ 30 ملین سالوں پہلے زمین پر ارتقاء پذیر ہوا اور ایک زمینی ممالیہ بنا اور شکاریوں سے بچنے اور خوراک تلاش کرنے کے لیے تیرنے کی صلاحیت حاصل کی۔ پاکستان میں اودبلاؤں کی دو اقسام ہیں۔ اودبلاؤ جھلی دار پنجے اور چپٹی دم رکھتا ہے جو اسے تیراکی میں مدد دیتے ہیں۔ یہ اپنی کھال کی غیر قانونی تجارت کی وجہ سے زد پذیر ہیں اور انہیں اس لیے بھی مارا جاتا ہے کہ یہ ماہی گیروں کا مقابلہ کرتے ہیں اور مچھلیوں کے فارمز میں سے مچھلیاں بھی لے جاتے ہیں۔

حفاظت کا درجہ: زد پذیر

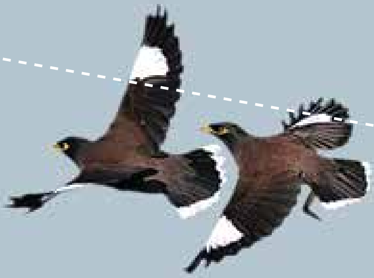

مینا

عام مینا یا ہندوستانی مینا ایشیا کے پرندوں کی ایک قسم ہے۔ کھلے جنگلات کا یہ سب کچھ کھانے والا پرندہ مضبوط علاقائی جبلّت رکھتا ہے، یہی وجہ ہے کہ مینا شہری ماحول بھی بہت اچھی طرح قبول کر چکی ہے۔

دلچسپ پہلو: عام مینا مختلف آوازیں نکالتی ہے جن میں سیٹی بجانا ، چوں چوں کرنا اور قلقلانے کی آوازیں ہیں۔ پالے گئے پرندے انسانی آواز کی نقل بھی اتار سکتے ہیں۔

ہُدہُد

ہُدہُد رنگین پرندے ہیں جو ایفرو-یوریشیا میں پائے جاتے ہیں اور اپنے مخصوص پروں کے "تاج" کی وجہ سے نمایاں ہیں۔ ہُدہُد یورپ، ایشیا اور شمالی افریقہ، نیم صحراوی افریقہ اور مڈگاسکر میں بڑے پیمانے پر پائے جاتے ہیں۔ ہُدہُد کی خوراک زیادہ تر کیڑے مکوڑوں پر مشتمل ہوتی ہے، البتہ یہ چھوٹے رینگنے والے کیڑے، مینڈک اور بیجوں اور بیریوں سمیت مختلف پودے بھی کبھی کبھی کھا لیتا ہے۔ اس کی لمبی چونچ مٹی میں سے کیچوے نکالنے میں کام آتی ہے۔

حفاظت کا درجہ: معمولی تشویش

دلچسپ پہلو: ہُدہُد دھوپ سینکنے اور گرد میں لوٹنے کا لطف اُٹھاتے ہیں۔ دھوپ سینکنے کے دوران ہُدہُد ایک خاص حالت اختیار کرتا ہے: یہ اپنا سر پیچھے کی طرف کر لیتا ہے اور پر پھیلاتا اور دُم زمین سے اونچی کر لیتا ہے۔

ہندوستانی مور

ہندوستانی مور یا نیلا مور، ایک بڑا اور بہت شوخ رنگوں کا حامل پرندہ ہے جو جنوبی ایشیا میں جانے والے موروں کی ایک قسم ہے لیکن اسے دنیا کے کئی علاقوں میں متعارف کروایا جا چکا ہے۔ مور سب کچھ کھانے والا پرندہ ہے جو بیج، کیڑے، پھل، چھوٹے ممالیہ اور رینگنے والے جانور کھاتا ہے۔ یہ چھوٹے سانپوں کو بھی کھا لیتا ہے لیکن بڑے سانپوں سے دُور رہتا ہے۔

خطرے کا درجہ: معمولی تشویش

دلچسپ پہلو: مور اپنے نر کے پروں کے غیر معمولی نظارے کی وجہ سے مشہور ہے، جو اس کی پشت سے نکلتے ہیں لیکن پھر بھی انہیں دُم سمجھا جاتا ہے۔ یہ پر ہر سال جھڑ جاتے ہیں۔

سرخ دُم والی بلبل

سرخ دُم والی بلبل عصفوری نسل کی چڑیوں کے بلبل خاندان کی ایک رکن ہے۔

یہ برصغیر میں، سری لنکا سے لے کر مشرق میں برما اور تبت کے چند حصوں تک عام جانور ہے جسے گھروں میں پالا جاتا ہے۔

سرخ دم والی بلبل کو چھوٹی سی کلغی کی مدد سے باآسانی پہچانا جا سکتا ہے جو اس کو چوکور سی صُورت دیتی ہے۔

خطرے کا درجہ: معمولی تشویش

یہ بلبل پھلوں، پھولوں کی پنکھڑیوں، رس، کیڑے مکوڑوں اور کبھی کبھار گھریلو چھپکلیوں کو بھی کھاتی ہے۔ یہ لُوسن کے پتوں سے بھی خوراک حاصل کرتی دیکھی گئی ہیں۔

شیل بطخ

شیل بطخ ایک بڑی رنگین بطخ ہے جو میلارڈ بطخ سے بڑی لیکن ہنس سے چھوٹی ہوتی ہے۔ نر اور مادّہ دونوں سبز رنگ کا سر اور گردن رکھتے ہیں، پیٹ پر اخروٹی رنگ کی پٹی اور چونچ سرخ ہوتی ہے۔ یہ جنگلی بطخیں زیادہ تر ساحلی علاقوں میں پائی جاتی ہیں، البتہ انہیں آبی ذخائر اور پتھریلے مقامات میں موجود پانیوں میں بھی دیکھا جا سکتا ہے۔

خطرے کا درجہ: معمولی تشویش

سفید پشت والا گِدھ

دلچسپ پہلو: گدھ بہت صاف پرندے ہوتے ہیں اور نہانا ان کا معمول ہے، بڑے فاصلے سے ہی کسی جانور کی لاش دیکھنے کے لیے ان کی نظر بہت تیز ہوتی ہے اور اٹھتی ہوئی گرم ہوا کو استعمال کرکے یہ بہت بلندی پر اڑتے ہیں۔

یہ کبھی ایشیا میں بڑے پیمانے پر پھیلے ہوئے تھے اور پاکستان کے پاس چھانگا مانگا کے جنگل میں ان کی جنوبی ایشیا میں سب سے بڑی آبادی تھی، لیکن اب ننگر پارکر اور آزاد جموں و کشمیر میں ان کی بہت کم آبادیاں رہ گئی ہیں۔گدھ شکار کرنے والا خاکروب پرندہ ہے۔ یہ یورپ، افریقہ اور ایشیا میں پائے جاتے ہیں۔
گِدھ مردار جانور کھا کر اُن سے پھیلنے والے امراض روکتے ہیں اور یوں بہت اہم ماحولیاتی خدمت انجام دیتے ہیں۔ پاکستان میں گدھ کی تیز رفتار سے کمی کی اہم وجوہات میں سے ایک ہے، مردار جانوروں کی غذائیت میں شامل اینٹی سوزش منشیات ڈیکلوفیک. ماحولیاتی ماہرین ڈیولوفینیک سے بچنے کے لے حفاظتی اقدامات لے رہے ہیں۔
حفاظت کا درجہ: انتہائی خطرے میں

گِدھ ان جانوروں کو کھاتے ہیں جو جنگل میں مر جاتے ہیں۔ ان کے بغیر جانور سڑ جائیں اور بدبو ہو جائے۔ سفید پشت والا گدھ ایک عام گدھ ہے جو سر اور گردن پر بہت پتلے، اڑنے کے لیے بہت چوڑے اور دُم پر چھوٹے پر رکھتا ہے۔ اس کی گردن پر سفید جھالر ہوتی ہے۔

تیندوا بلّی

تیندوا بلّی ایک چھوٹی جنگلی بلّی ہے جو جنوبی، جنوب مشرقی اور مشرقی ایشیا کی مکین ہے۔تیندوا بلّی ایک عام بلی کے حجم کی ہوتی ہے لیکن ذرا پتلی، زیادہ لمبی ٹانگوں والی اور اپنے پاؤں کی انگلیوں کے درمیان جھلی کی حامل ہوتی ہے۔تیندوا ،بلّی گوشت خور ہوتی ہے جو ممالیہ، چھپکلیوں مینڈکوں، پرندوں اور کیڑے مکوڑوں جیسے چھوٹے شکاروں سے خوراک حاصل کرتی ہے۔ پاکستان میں یہ جنگلات میں پائی جاتی ہے اور غلطی سے لوگ اسے تیندوے کا بچہ سمجھتے ہیں۔

خطرے کا درجہ: معمولی تشویش

دلچسپ پہلو: تیندوا بلّی 5 ہزار سال قبل پتھر کے دور کے آخری زمانے میں چین کے شانسی اور ہینان کے صوبوں میں گھریلو سطح پر پالی گئ پہلی بلّیاں تھیں۔

سندھ کی پہاڑی بکریاں

سندھ کی پہاڑی بکری یا ترکمن جنگلی بکری جنوبی پاکستان میں پائی جانے والی جنگلی بکریوں کی ایک غیر محفوظ قسم ہے۔ سندھ پہاڑی بکری ذرا طاقتور جانور ہیں جو گٹھا ہوا جسم اور مضبوط اعضاء رکھتی ہیں جو بڑے کھروں پر مکمل ہوتے ہیں۔

حفاظت کا درجہ: خطرے میں

سال کے گرم ترین ایام میں یہ دن میں آرام کرتی ہیں اور رات کے بیشتر اوقات میں چرتی ہیں۔

مگس خور

مگس خور ایک انتہائی رنگین پرندہ ہے، جو اپنے چھوٹے جسم اور درمیانی دُم کے طول دار پروں کی وجہ سے پہچانا جاتا ہے۔

یہ سب رنگین ہوتے ہیں اور نیچے کی جانب جھکی ہوئی لمبی چونچ اور نوکیلے پَر رکھتے ہیں، جو انہیں دور سے دیکھنے پر ابابیل جیسا دکھاتی ہیں۔ جیسا کہ ان کے نام سے ظاہر ہے کہ یہ زیادہ تر اُڑنے والے کیڑے مکوڑے، خاص طور پر شہد مکھیاں اور بھڑیں کھاتے ہیں، جو کھلی ٹہنی سے اڑان بھرنے کے بعد دوران پرواز شکار کیے جاتے ہیں۔

حفاظت کا درجہ: معمولی تشویش

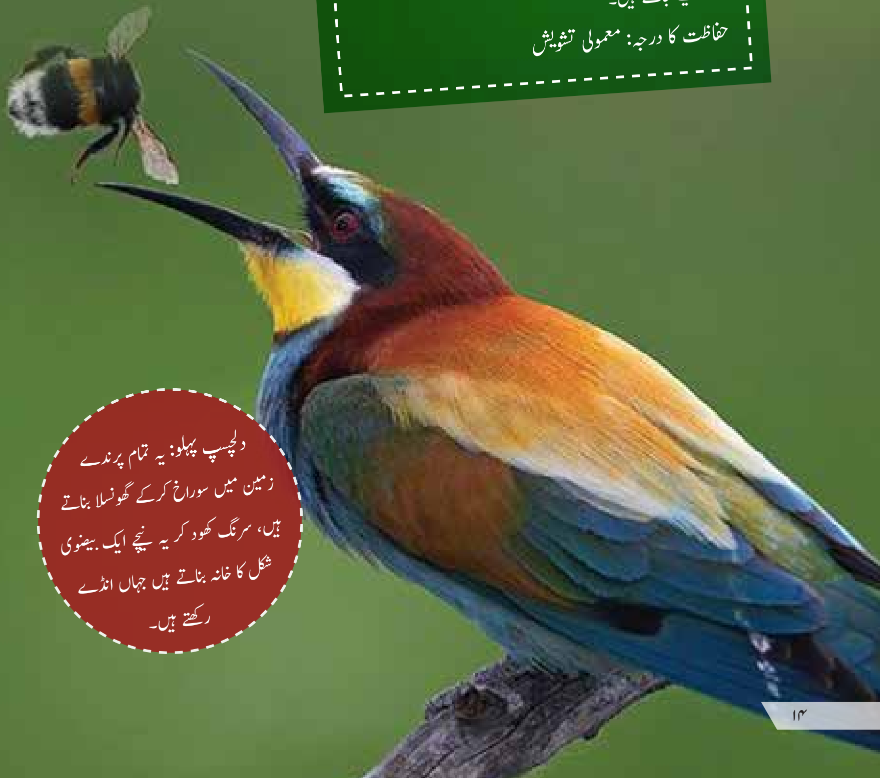

دلچسپ پہلو: یہ تمام پرندے زمین میں سوراخ کرکے گھونسلا بناتے ہیں، سرنگ کھود کر یہ نیچے ایک بیضوی شکل کا خانہ بناتے ہیں جہاں انڈے رکھتے ہیں۔

ہندوستانی ستارہ کچھوا

ہندوستانی ستارہ کچھوا بھارت، سری لنکا اور جنوب مشرقی پاکستان کا مکین ہے۔ یہ ایک سبزی خور ہے۔ یہ عام طور پر پتے، پھل، بیریاں اور پھول کھاتا ہے۔ جنگلات میں کبھی کبھار مردار بھی کھا لیتا ہے۔ ہندوستانی خول کچھوا گہرا بھورا یا سیاہ بیرونی خول رکھتا ہے جس پر ہلکے بھورے یا پیلے رنگ کے ستارے کی شکل کے نشانات ہوتے ہیں جو اسے کیموفلاج فراہم کرتے ہیں (کچھوے باآسانی اپنے اردگرد کے ماحول سے مطابقت اختیار کرلیتے ہیں)۔ ستارے کی شکل کے نشانات اس نسل کے نام کی بھی وجہ ہیں۔ خول کا نچلا حصہ، جسے سینہ پوش کہتے ہیں، سیاہ رنگ کا ہوتا ہے جس پر پیلی پٹیاں ہوتی ہیں۔

حفاظت کا درجہ: زد پذیر

وادئ سندھ کا مینڈک

ہندوستانی مرمریں مینڈک، پنجاب مینڈک، وادئ سندھ کا مینڈک یا مرمریں مینڈک ایشیا میں پائی جانے والی مینڈک کی اقسام ہیں جو ایران، پاکستان، افغانستان سے نیپال اور میدانوں سے 1800 میٹر تک کی بلندی تک جزیرہ نما ہند میں پھیلی ہوئی ہیں۔ یہ دریائے سندھ کی وادی میں عام ہیں۔

خطرے کا درجہ: معمولی تشویش

جوہڑ کا سیاہ کچھوا

جوہڑ کا سیاہ کچھوا، دھبے دار جوہڑ کے کچھوے یا ہندوستانی دھبے دار کچھوے کے نام سے جانا جاتا ہے اور جنوبی ایشیا میں پائے جانے والے میٹھے پانی کے کچھوؤں میں سے ایک ہے۔ یہ عام طور پر سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں جن پر چھوٹے زردی مائل دھبے ہوتے ہیں اور تین درمیانی ابھار رکھنے والا کہیں اونچا خول بھی جو ریڑھ کی ہڈی اور پہلوؤں کی حفاظت کرتا ہے۔

حفاظت کا درجہ: زد پذیر

دلچسپ پہلو: مگرمچھ زمین میں سوراخ کرکے اس کے اندر رہنے والے جانور ہیں۔ ایسے ہی دیگر جانوروں کی طرح انڈے دینے کا عمل سالانہ خشک موسم میں ہوتا ہے۔

مگرمچھ

مگرمچھ درمیانے حجم کے گھڑیال ہوتے ہیں (زیادہ سے زیادہ لمبائی لگ بھگ 45 میٹر) اور اپنی نسل کے جانوروں میں سب سے لمبی تھوتھنی رکھتے ہیں۔ اس کا رنگ کم عمری میں ہلکا بھورا ہوتا ہے، جس میں جسم اور دُم پر سیاہ رنگ کا ملاپ بھی ہوتا ہے۔ بالغ مگرمچھ عام طور پر سرمئی سے بھورے رنگ کے ہوتے ہیں، جس میں رنگوں کا ملاپ بہت کم رہ جاتا ہے۔ مگرمچھ بنیادی طور پر برصغیر تک ہی محدود ہیں کہ جہاں یہ دریاؤں، جھیلوں اور دلدلی علاقوں کے علاوہ میٹھے پانیوں کے مختلف ذخیروں میں پائے جاتے ہیں۔

حفاظت کا درجہ: معمولی تشویش

دلچسپ پہلو: لفظ شکرا اردو سے لیا گیا ہے جو لفظ شکاری سے نکلا ہے۔

شکرا

شکرا اس خاندان کا ایک چھوٹا شکاری پرندہ ہے جو ایشیا اور افریقہ میں بڑے پیمانے پر پایا جاتا ہے کہ جہاں اسے اسے چھوٹا باز بھی کہا جاتا ہے۔ یہ تیز آواز رکھتا ہے اور پر مارتے اور ہوا میں تیرتے ہوئے پرواز کرتا ہے۔ شکرا جنگلوں، کھیتوں اور شہری علاقوں سمیت مختلف مقامات پر پایا جاتا ہے۔ اس کی آواز درونگو سے ملتی جلتی ہے اور شکل عام شکرا-کوئل سے ملتی ہے۔

حفاظت کا درجہ: معمولی تشویش

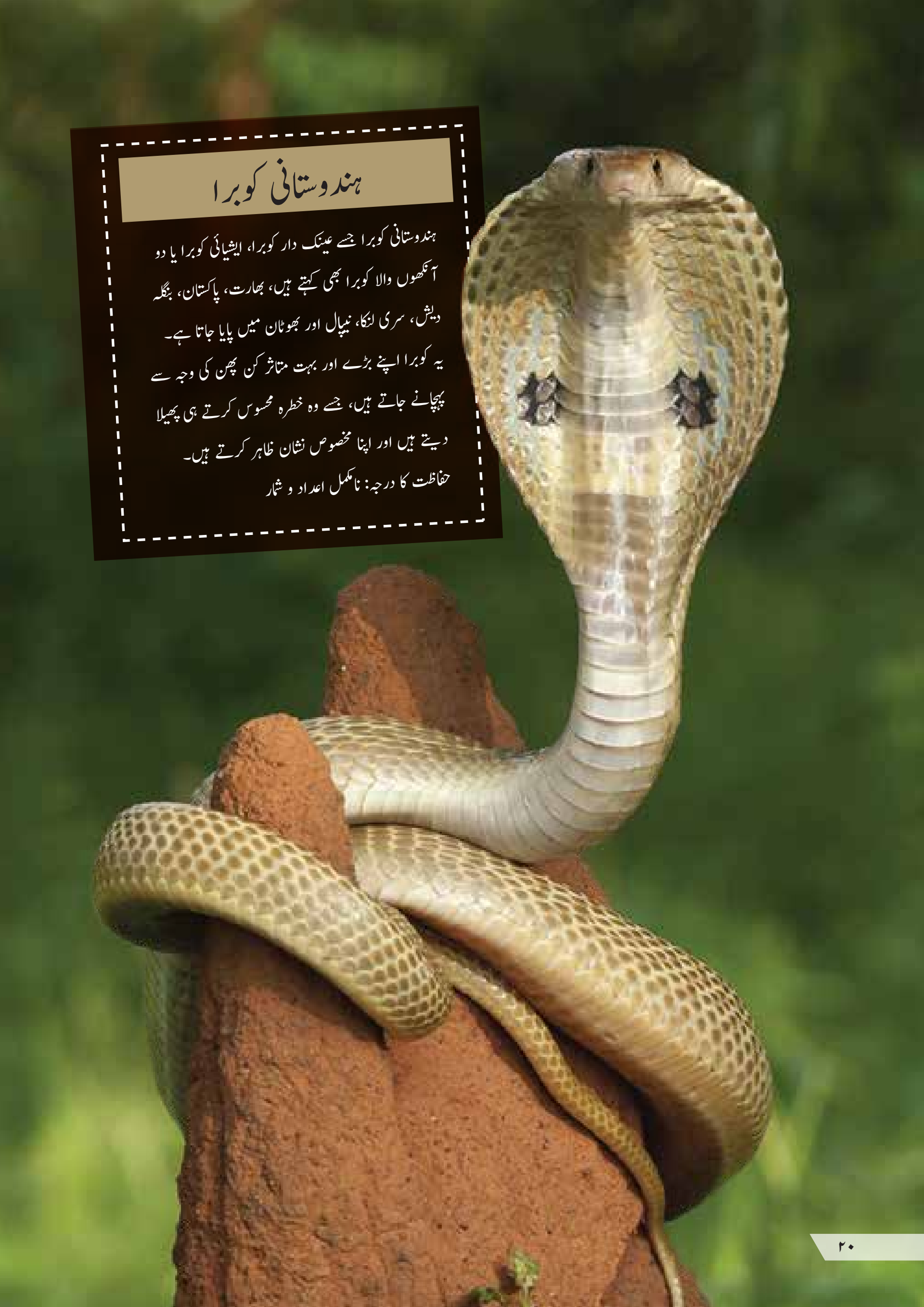

ہندوستانی کوبرا

ہندوستانی کوبرا جسے عینک دار کوبرا، ایشیائی کوبرا یا دو آنکھوں والا کوبرا بھی کہتے ہیں، بھارت، پاکستان، بنگلہ دیش، سری لنکا، نیپال اور بھوٹان میں پایا جاتا ہے۔

یہ کوبرا اپنے بڑے اور بہت متاثر کن پھن کی وجہ سے پہچانے جاتے ہیں، جسے وہ خطرہ محسوس کرتے ہی پھیلا دیتے ہیں اور اپنا مخصوص نشان ظاہر کرتے ہیں۔

حفاظت کا درجہ: نامکمل اعداد و شمار

ہندوستانی پینگولن

پینگولن یا کھپریلا چیونٹی خور ممالیہ ہے اور دنیا میں سب سے زیادہ غیر قانونی طور پر تجارت کیے جانے والے جانوروں میں سے ایک ہے۔ پینگولن کی دنیا میں آٹھ اقسام میں ہیں اور پاکستان میں ایک قسم پائی جاتی ہے۔ اس کے چھلکے روایتی چینی ادویات میں استعمال ہوتے ہیں۔ یہ اقسام 30 سے 100 سینٹی میٹر (12 سے 39 انچ) تک کا حجم رکھتی ہیں۔ پینگولن کیڑے کھاتے ہیں اور ان کی خوراک عام طور پر چیونٹیاں اور دیمک ہوتی ہیں، جنہیں یہ اپنی لمبی زبانوں سے پکڑتے ہیں۔ یہ کھوکھلے درختوں یا بلوں میں رہتے ہیں، جس کا انحصار ان کی قسم پر ہے۔

حفاظت کا درجہ: خطرے کی زد میں

دلچسپ پہلو: یہ ممالیہ روزانہ 20 ہزار تک چیونٹیاں کھا سکتا ہے۔ یہ سالانہ 73 ملین چیونٹی بنتی ہیں!

عام مشک بلاؤ یا پوشیدہ مشک بلاؤ

پاکستان میں ان کی دو اقسام پائی جاتی ہیں جو بلّی کے جتنے رات کو جاگنے والے ممالیہ ہیں۔ یہ تنہائی پسند ہے اور دن کے اوقات میں درختوں کے بالائی حصوں میں سوتا ہے۔ یہ سب کچھ کھاتا ہے اور اکثر و بیشتر پھلوں کے ساتھ ساتھ چھوٹے پرندوں، کترنے والے جانوروں اور کیڑے مکوڑوں پر بھی گزارا کرتا ہے۔ خطرے کی صورت میں یہ امریکی جانور سکنک کی طرح شکاری پر ایک رطوبت پھینکتا ہے۔

حفاظت کا درجہ: معمولی تشویش

دلچسپ پہلو: تاریخی طور پر مشک بلاؤ ان جانوروں میں سے ایک ہے جن سے خوشبویات میں استعمال ہونے والی مشک حاصل کی جاتی رہی ہے۔ مشک بلاؤ کا لفظ ایک خاص مشک کی خوشبو کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔

بڑا لم ڈھینگ

یہ ایک آبادکار پرندہ ہے جو بڑے جھنڈ میں رہتا ہے۔ یہ فلٹرنگ کے ایک طریقے کے ذریعے پانی سے اپنی خوراک کشید کرتا ہے جو نیلی وھیل کے استعمال کردہ طریقے جیسا ہے۔ یہ اپنی گردن نیچے کرکے اور سر جھکا کر پانی میں چلتا اور ادھر ادھر چونچ پھیرتا ہے۔ چونچ کے بالائی اور زیریں حصے ایسے روئیں ہیں جو لم ڈھینگ کی جانب سے پانی کھینچنے کے دوران ذرّات کو پکڑتے ہیں۔ نچلی سطح بڑے ذرّات کو پکڑتی ہے۔ یہ کائی اور نمکین پانی کے جھینگے کھا کر (سفید اور سرخ کیروٹینائیڈس سے اپنا گلابی رنگ حاصل کرتا ہے جیسا کہ کئی پودے اور جانور بھی پاتے ہیں۔ یہ وہی رنگ ہے جو گاجروں میں بھی پایا جاتا ہے۔

حفاظت کا درجہ: معمولی تشویش

دلچسپ پہلو: لم ڈھینگ عام طور پر ایک ٹانگ پر کھڑے ہوتے ہیں جبکہ دوسری ٹانگ گرم رہنے کے لیے جسم کے اندر سمیٹ لیتے ہیں۔ یہ 60 سال تک کی زندگی گزار سکتے ہیں!

دریائے سندھ کی ڈولفن

دریائے سندھ کی ڈولفن جنوبی ایشیائی ڈولفن کی ایک ذیلی قسم ہے جو دنیا میں میٹھے پانی کی ڈولفنز کی چار اقسام میں سے صرف ایک ہے۔ یہ پاکستان میں صرف دریائے سندھ میں پائی جاتی ہے۔ یہ ڈولفن اپنے پہلو پر تیرنے کی انوکھی صلاحیت رکھتی ہے جو اسے کم پانی میں بھی تیرنے میں مدد دیتی ہے۔ دریائے سندھ کی ڈولفن تقریباً اندھی ہوتی ہے اور اس کی آنکھ اسے صرف روشنی اور اندھیرے کے بارے میں بتا سکتی ہے۔ اندھی ڈولفنز صوتی لہروں کے انعکاس کے ذریعے کسی مقام کے تعیّن سے اپنا سفر، رابطہ اور مچھلیوں و جھینگوں کا شکار کرتی ہیں۔

حفاظت کا درجہ: خطرے کی زد میں

دلچسپ پہلو: دیگر جانوروں کے مقابلے میں ڈولفنز بہت زیادہ عقلمند سمجھی جاتی ہیں۔ ڈولفنز معمولی سی آواز پیدا کرکے، سیٹی بجاکر اور دیگر آوازوں کے ذریعے ایک دوسرے سے رابطہ کرتی ہیں۔

بحری عقاب

بحری عقاب کو سمندری شاہین، دریائی شاہین یا مچھلی شاہین بھی کہا جاتا ہے۔ یہ دن کے اوقات میں مچھلی کھانے والا شکاری پرندہ ہے۔ یہ بالائی حصوں میں بھوری اور سر و نچلے حصوں میں زیادہ تر سرمئی مائل رنگت رکھتا ہے۔ جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے کہ بحری عقاب کی خوراک زیادہ تر صرف مچھلی پر انحصار کرتی ہے۔ یہ انٹارکٹیکا کے سوا تمام براعظموں میں پایا جاتا ہے۔

حفاظت کا درجہ: معمولی تشویش

عام رام چڑیا

یوریشیائی رام چڑیا یا دریائی رام چڑیا کے طور پر بھی معروف ایک چھوٹی رام چڑیا جس کی سات ذیلی انواع یوریشیا اور شمالی افریقہ میں بڑے پیمانے پر پھیلی ہوئی ہیں۔ چڑیا کے حجم کا یہ پرندہ عام طور پر چھوٹی دُم اور بڑا سر رکھتا ہے، اس کا بالائی حصہ نیلے اور نچلا حصہ نارنجی رنگ کا ہوتا ہے جبکہ چونچ لمبی ہوتی ہے۔ یہ عام طور پر مچھلی کو اپنی خوراک بناتا ہے جسے وہ غوطہ لگا کر پکڑتا ہے اور اپنے شکار کو زیرِ آب دیکھنے کی خصوصی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔

حفاظت کا درجہ: معمولی تشویش

دلچسپ پہلو: دنیا کی سب سے بڑی رام چڑیا آسٹریلیا کی ہنسنے والی رام چڑیا ہے۔ اس کا وزن 500 گرام یعنی ہمارے پرندے سے 15 گنا زیادہ ہوتا ہے۔

پنکھ ماہی

پنکھ ماہی ایک جل تھلی مچھلی ہے جو اپنے سینے اور مچھلی والے پنکھ استعمال کرتے ہوئے زمین پر چلتی ہے۔
یہ عام طور پر تمر کے جنگلات میں پائی جاتی ہے۔
یہ کیڑے، کیچوے، چھوٹے خول دار جانور اور دیگر چھوٹے جاندار کھاتی ہے۔
حفاظت کا درجہ: معمولی تشویش

دلچسپ پہلو: پنکھ ماہی کودنے، چھلانگ لگانے اور چڑھنے کی زبردست صلاحیت رکھتی ہیں۔ یہ دُم اور جسم پر ایک پہلو سے دوسرے پہلو پر قلابازی کھاتی ہیں تاکہ کودنے کے ذریعے زمین پر آگے کی جانب حرکت کر سکیں۔